از قلم: عزیز اللہ بوہیو

نظریہ ختم نبوت کا منکر کون؟

نظریہ ختم نبوت پر امام بخاری کا حملہ

امام بخاری نے اپنی کتاب میں ایک باب تجویز کیا ہے جس کا نام رکھا ہے "باب الرؤیا الصالحہ جزء من ستۃ واربعین جزء من النبوۃ"۔ یعنی نیک صالح خواب دیکھنا یہ چھیالیسواں حصہ ہے نبوت کا، اب غور کیا جائے کہ کوئی شخص اگر کہے کہ میں نے چھیالیس بار سے زیادہ تعداد میں یعنی پچاس، سوٗ خوابوں سے زیادہ نیک صالح خواب دیکھے ہیں تو پھر ایسا آدمی امام بخاری کی فقہ کے مطابق نبوت کے درجہ کو پہنچ گیا یا اتنے خوابوں سے نبوت کا دروازہ کھولکر نبوت کے محل میں اندر داخل ہو گیا۔

مرزا غلام احمد قادیانی کی دعویٰ نبوت کو امام بخاری کا سہارا

جن لوگوں نے مرزا غلام احمد قادیانی کی اپنی لکھی ہوئی کتابوں کو پڑھا ہو گا وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ اسنے اپنے اوپر اللہ کی جانب سے وحی آنے کی کئی باتیں نیند میں خوابوں کے حوالہ جات سے لکھی ہیں نیز امام بخاری نے خوابوں اور غاروں میں رہنے سے جناب محمد الرسول اللہ کو نبوت ملنے کا پراسیس اپنی کتاب کے جلد اول کے باب کیف کان بدأ الوحی کی حدیث نمبر 3 میں لکھا ہے۔

اول مابدیء بہ رسول اللہ ﷺ من الوحی الرؤیا الصالحہ فی النوم۔ یعنی جناب رسول علیہ السلام کے پاس وحی آنے کی شروعات نیند میں نیک صالح خوابوں کے آنے سے ہوئی اس حدیث کے ذریعے امام بخاری نے نبوت کو بجاء وہبی عطا کے مرزا قادیانی جیسے مدعیان نبوت کیلئے خوابوں اور غاروں میں چلے کاٹنے سے نبوت حاصل کرنے کی سہولت پیدا کر دی۔

کوئی نبی بغیر کتاب کے نہیں آیا

جو بھی کوئی شخص دین قرآن سے نہیں سیکھتا وہ منکر ختم نبوت ہے وَكُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا (79-21) یعنی سب نبیوں کو ہم نے دی حکومت اور علم امام بخاری نے جو اپنے مجموعہ میں کتاب التفسیر لکھا ہے

اسنے اس آیت پر تفسیر کچھ بھی نہیں لکھی کیوں؟ نیز آیت کریمہ ثُمَّ جَعَلْنٰکَ عَلٰی شَرِیْعَۃٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْہَا(45-18)یعنی اے نبی ہمنے جو اپنے قانون میں سے آپ کو شریعت عطا کی ہے آپ اسکی تابعداری کریں اسکے ساتھ ساتھ یہ حکم بھی دیا کہ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ یَّخَافُ وَعِیْدِ(45-50)یعنی صرف قرآن سے قوانین اور نصیحتیں کریں انکے لئے جن کو خوف خدا ہو۔ اور یہ بھی فرمایا کہ جو اللہ کی طرف سے نازل کیا ہوا علم ہے اسکی اتباع کریں اسکے سوا کسی کی بھی اتباع نہ کریں(7-3)ان جملہ احکامات کے بعد اللہ نے فرمایا کہ وَ مَنْ لَّمْ یَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِكَ ہُمُ الْكٰفِرُوْنَ (5-44)جو اللہ کے نازل کردہ علم وحی پر عمل نہیں کرتا ایسے سارے لوگ کافر ہیں۔ اب بتایا جائے کہ قرآن کے ہوتے ہوئے امامی علوم روایات اور فقہوں پر چلنے والے لوگ کون ہوئے؟ ان حقائق قرآنی سے ثابت ہوا کہ نبوت نام ہی علم وحی کی کتاب کا ہے بغیر کتاب وحی کے دیگر جملہ امامی علوم کے علمبردار منکرین نبوت اور منکرین ختم نبوت ہوئے اسلئے کہ قرآن غلاموں کو آزادی دینے والی کتاب ہے (7-157)(8-67) جبکہ امامی روایات اور فقہوں میں غلام سازی جائز ہے قرآن میں بیویوں کو نکاح میں جو مہر کی رقم دی جاتی ہے وہ گفٹ اور ہدیہ میں دینی ہے (4-4) جبکہ امامی فقہوں میں مہر کو قیمت البضعہ (عضوہ مخصوص کا مول) کہا گیا ہے جس سے ایک طرف عورت کی توہین ہوئی جو عصمت انسانیت کو گویا کہ بازار کا سودا بنایا گیا دوسری طرف متعہ کے قسم سے بازار حسن کے کلچر کی بھی حوصلہ افزائی ہوئی ان جملہ اُیات قرآنی سے یہ ثابت ہوا کہ ان احکامات کے خلاف مسلم دنیا کے جملہ فرقے اور ان کی مذہبی تعلیم کے مدارس کا جو خلاف قرآنی امامی علوم پر مشتمل نصاب تعلیم ہے اسکے سارے فاضل منکرین قرآن اور منکرین ختم نبوت ہوئے۔

سورت الاحزاب کی آیت نمبر 40 میں اللہ کا فرمان ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ میں اللہ جناب محمد کو کسی نرینہ اولاد کا ابا نہیں بنا رہا اسلئے کہ میں نے اسکو خاتم الانبیاء بنایا ہے یعنی جناب محمد علیہ السلام کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اسلئے کہ اسے آل دینے سے مبادا لوگ اپنی فنکاریوں سے منصب نبوت کو موروثی بنا کر کہیں آل کی طرف ملائک کے آنے کا ڈھونگ رچا کر سلسلہ نبوت کے ختم ہونے کا انکار نہ کر بیٹھیں اور

محمد علیہ السلام کی وفات کے بعد بھی کتاب قرآن کے ہوتے ہوئے آرٹیفشل اٰل محمد کی طرف ملائکہ کے آنے کے ڈھکوسلے لکھ کر اللہ سے غیر قرآنی نئے دین لینے کی باتیں نہ میدان میں لے آئیں۔

امام بخاری نے جو جھوٹی حدیثوں سے جناب محمد علیہ السلام کو بیٹے پیدا ہونے کی حدیثیں لکھ کر انکی بچپن میں وفات دکھائی ہے اور علمی دنیا میں مشہور کرایا ہے کہ قرآن نے نبی کی آل کیلئے رجال یعنی بڑے عاقل بالغ مردوں کا انکار کیا ہے چھوٹے بچوں کا قرآن میں انکار نہیں ہے اسلئے اٰل محمد نامی درود پڑھنا درست ہے سو یہ علمی دھوکا ہے کیونکہ اللہ نے خود اپنی کتاب مقدس میں لفظ رجال کی تعبیر اور معنی میں مذکر کا لفظ استعمال فرمایا ہے جو نوزائدہ بچے اور بڑے پر یکساں طور پر فٹ آجاتا ہے ملاحظہ فرمائیں سورت النساء کی آخری آیت کریمہ۔ اسی وجہ سے پورے قرآن میں اللہ عزوجل نے جناب محمد علیہ السلام کے اسم گرامی کے ساتھ اٰل کا لفظ کہیں بھی استعمال نہیں فرمایا یہ صرف اسلئے کہ محمد علیہ السلام کے لئے آل تسلیم کرنے سے ختم نبوت کے نظریہ پر ڈاکہ پڑنے کا راستہ کھل جانے کا امکان ہے اگر کسی کو یہ بات درست نہ لگتی ہو تو وہ کتاب اصول کافی مصنفہ امام یعقوب کلینی کے اندر باب میلاد ائمہ کے اندر جن اماموں کو اٰل محمد میں سے شمار کیا گیا ہے انکی سوانحی سیرت میں لکھا گیا ہے کہ ان میں کے ہر ایک امام کے پاس اللہ کی جانب سے ملائک آتا تھا۔ سو امت مسلمہ کے سارے فرقے ایک دوسرے کے لوگوں کو قتل کرنے کی حد تک اور نفرتیں رکھنے کے باوجود اپنی نمازوں میں آل محمد نامی درود پڑھتے ہیں شیعہ سنی فرقوں سمیت مرزائی قادیانی فرقے والے بھی درود آل محمد کے اتنی حد تک قائل ہیں جتنی حد تک انکو کافر کہنے والے لوگ درود آل محمد کے قائل ہیں سورت الاحزاب کی آیت کریمہ چالیس سے یہ تو لازمی طور پر ثابت ہوا کہ جناب محمد علیہ السلام کیلئے آل کو تسلیم کرنا ختم نبوت کا دروازہ کھولنے کے برابر ہے خواہ ایسا آدمی مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی نہ بھی مانے اور اسے اسکی دعوی نبوت میں جھوٹا اور کافر بھی قرار دے لیکن ایسا آدمی جب خود آل محمد کو تسلیم کرتا ہے تو اسنے کم سے کم ایک طرف ختم نبوت کی گیٹ کھولدی دوسری طرف خلاف قرآن آل کو تسلیم کرنے سے منکر قرآن بھی ہوا، ساتھ میں قادیانیوں کے ساتھ عقیدہ آل محمد کو درست بنانے میں انکا بھائی بند بھی ہوا۔